53

آیت نمبر 64

آیات نمبر 64 تا 71 میں اہل کتاب کو توحید اور اسلام کی دعوت، کہ تمام انبیاء اور کتابیں توحید ہی کی دعوت پر مشتمل ہیں، مزید یہ کہ اہل کتاب بھی ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد سے ہیں جو توحید کے علمبردار تھے، مسلمانوں کو اہل کتاب کے فتنوں سے بچنے کی تلقین۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ اے اہلِ کتاب! تم ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنالے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ پھر اگر وہ اس دعوت کو قبول نہ کریں تو کہہ دو کہ تم اس بات پر گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں یہ یہودیوں اور نصرانیوں سے خطاب ہے اور ایک تو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ تم نے حضرت مسیح اور حضرت عزیر علیہ السلام کی ربوبیت (رب ہونے) کا جو عقیدہ کھڑا کر رکھا ہے یہ غلط ہے وہ رب نہیں ہیں انسان ہیں دوسرا اس بات کی طرف اشارہ ہے تم نے اپنے علماء اور درویشوں [احبار ورہبان] کو حلال یا حرام کرنے کا جو اختیار دے رکھا ہے یہ بھی ان کو رب بنانے کے مترادف ہے، حلال اور حرام کا اختیار صرف اللہ ہی کو حاصل ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم (علیہ السّلام) کے بارے میں

کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ابراہیم (علیہ السّلام) کے بعد نازل
ہوئی تھیں، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ
اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ سو تم وہ لوگ ہو جو ان باتوں میں تو جھگڑتے ہی رہے ہو جن کا
تمہیں تھوڑا بہت علم تھا مگر اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں بالکل ہی
علم نہیں، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا
نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾
ابراہیم (علیہ السّلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی وہ ایک مخلص فرمانبردار اور سچے
مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾
بیشک سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (علیہ السّلام) کے قریب تو وہی لوگ تھے
جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اسی طرح یہ نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اور ان پر ایمان لانے والے
ان کے قریب تر ہیں، اور یہ جان لو کہ اللہ مومنوں کا مددگار ہے وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ بعض اہلِ کتاب اس بات کی دل سے آرزو کرتے ہیں کہ کسی طرح وہ
تمہیں گمراہ کردیں، دراصل وہ صرف اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں اور انہیں اس
بات کا بھی شعور نہیں ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ

تَشْهَدُوْنَ۝۷۰ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کر رہے ہو حالانکہ تم
خود دل سے ان کے قائل ہو یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۷۱ اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ
کیوں ملاتے ہو اور سچی بات کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو رکوع [۷]

[# 53]

Verses 64 to 71 emphasize the call to monotheism and invite the People of the Book to accept the concept of worshipping only one God, as well as the shared heritage of belief in the oneness of God, which includes Abraham as a central figure.

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا
بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

[O prophet!] Say, 'O People of the Scripture, come to a word that is equitable between us and you - that we will not worship anybody except Allah, and do not associate anything with Him, and do not take any another as lords instead of Allah.

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴿٦٤﴾

But if they turn away, then say, 'Bear witness that we are Muslims [submitting to Allah alone].

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴿٦٥﴾

O People of the Scripture! why do you argue about Abraham, while the Torah and the Gospel were not revealed until after him? Then Are you not able to understand.

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ
تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

You are those, who have disputed about matters which you know, but why do you dispute about things which you do not know? And Allah knows, while you do not know.

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

Abraham was neither a Jew nor a Christian. He was a monotheist, a Muslim [one who had surrendered himself to Allah]. He was not polytheist [one who associate partners with Allah].

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

Surely, the people who are closest to Abraham are those who followed him, and [now] this Prophet, and those who believe [in his message]. Allah is the guardian of the believers.

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا
يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

Some of the people of the Scripture wish to mislead you. But they only mislead themselves, though they do not realize it.

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

O People of the Scripture, why do you disbelieve in the verses of Allah while you (yourselves) bear witness (to their truth).

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ
الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ رکوع [۷]

O People of the Scripture, why do you mix truth with falsehood and conceal the truth, while you know it?